اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب (حصہ 3)

"چل مدینہ"
کی سعادت مل گئی

(اور دیگر 13 مدنی بہاریں)

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

اسلامی بہنوں میں مَدَنی انقلاب

تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** جس کا آغاز **امیرِ اہلسنّت** حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ١٤٠١ھ میں کیا تھا، کی **برکتیں** جہاں لاکھوں لاکھ اسلامی بھائیوں کونصیب ہوئیں اور وہ **صلوٰۃ وسنّت** کی راہ پر گامزن ہوگئے وہیں **اسلامی بہنوں** کو بھی گناہوں سے **توبہ** کرنے اور اپنی زندگی **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے احکامات کے مطابق گزارنے کی کوشش کرنے کی توفیق ملی۔ **دعوتِ اسلامی** کا **مَدَنی کام** کرنے کے لئے اسلامی بھائیوں کی طرح اسلامی بہنوں کی بھی بہت سی **مجالس** قائم ہیں۔ انہی مجالس کے ذریعے **اسلامی بہنوں میں مَدَنی انقلاب** کی بہاریں موصول ہوتی رہتی ہیں کہ کس طرح بے نمازیوں کو**نمازوں** کی پابندی نصیب ہوئی، بے پردہ اسلامی بہنوں کو **مَدَنی برقع** کی صورت میں چادرِ حیا نصیب ہوئی، **فلمیں ڈرامے** دیکھنے اور **گانے باجے** سننے کی نُحُوسَت سے **نجات** ملی وغیرھا۔ **دعوتِ اسلامی** کے علمی، تحقیقی اور اشاعتی شعبہ **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ** نے امّت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت ان **بہاروں** کوشائع کرنے کا قصد کیا چنانچہ (حصہ اوّل) بنام **"میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟"** میں 19 بہاریں، (حصہ

دوم) بنام ''معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟'' میں 11 مَدَنی بہاریں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃ المدینہ** سے شائع کی جاچکی ہیں۔اب مزید 14 مدنی بہاریں **''چل مدینہ کی سعادت مل گئی''** کے نام سے پیش کی جارہی ہیں۔

اسلامی بھائیوں کو بھی چاہئے کہ یہ رسالہ اپنے گھر کی **اسلامی بہنوں تک** ضرور **پہنچائیں**،کیا عجب کہ ان مَدَنی بہاروں کو پڑھ کرکسی کی **اِصلاح کاسامان** ہو جائے اوروہ بھی اپنی زندگی **زادِ آخرت** جمع کرنے میں گزارنا شروع کردے۔یاد رہے!اسلامی بہنوں نے ان بہاروں کو اپنے اپنے **انداز** میں لکھا تھا،پڑھنے والوں اور والیوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے ہم نے اپنے **الفاظ و انداز** میں **مرتب** کرنے کی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ** (دعوتِ اسلامی)

۱۶ صَفَرُالْمُظَفَّر ۱۴۳۱ھ، 1 فروری 2010ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اپنے رسالے **"ناچاقیوں کا علاج"** میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ **سرکارِ مدینہ**، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں محبت** رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصافحہ کریں اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

(مُسنَد ابی یعلی، مُسنَدانس بن مالِك ج ۳ ص ۹۵ حدیث ۲۹۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿1﴾ چل مدینہ کی سعادت مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا گھرانہ آقائے نعمت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام

احمد رضا خان عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے ایک عظیم المرتبت خلیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اولاد سے ہے۔ سیِّدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزۃ کے یہ خَلِیفہ مکرّم میری والِدہ محترمہ کے نانا جان تھے اور ہمارے تمام اہلِ خانہ انہیں کے دستِ مبارک پر بیعت تھے۔ ان سے بیعت کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیِّدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزۃ کی مَحبت وعقیدت رگ رگ میں سرایت کئے ہوئے تھی، لیکن عملی زندگی میں میری مثال کورے کاغذ کی سی تھی بالخصوص نمازوں کی پابندی سے محرومی، فیشن پرستی اور گانے باجے سننے کی نُحوست چھائی ہوئی تھی جبکہ غصہ اور چڑچڑاپن میری عادتِ ثانیہ تھی۔ میرے پھوپھی زاد بھائی (جو کہ دعوت اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے) نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے میرے بھائی جان کو بھی دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نہ صِرف دعوت دی بلکہ اپنے ساتھ لے جانا شُروع کردیا۔ بھائی جان سُنّتوں بھرے اجتماع سے واپَسی پر اجتماع کی تفصیلات بیان کرتے جن میں سیِّدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزۃ کا ذِکرِ خیر سننے کو ملتا جس کی وجہ سے مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے اپنائیت سی محسوس ہونے لگی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی احساس نے مجھے پہلی بار ١٤٠٥ھ بمطابق 1985ء کے

سالانہ سنّتوں بھرے اجتماع کی خُصوصی نِشَست میں شرکت پر اُبھارا۔ چُنانچِہ میں بھی اسلامی بہنوں کے ساتھ اجتماع میں شریک ہوئی جہاں میں نے پردے میں رَہ کر سنّتوں بھرا بیان سُنا اور دُعا مانگی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس اجتماع میں شرکت کی برکت سے مجھے گناہوں سے توبہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور فکرِ آخرت کا جذبہ ملا۔ جس پر اِستِقامت پانے کے لیے میں نے مَدَنی اِنعامات پرعمل کرنا شُروع کردیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی انعامات کی برکت سے **مجھے اپنے محرم کے ساتھ چل مدینہ کی سعادت بھی نصیب ہوگئی۔** (چل مدینہ دعوتِ اسلامی کی اصطلاح ہے اس سے مراد اس مدنی قافلہ کے ساتھ حج وزیارتِ مدینہ کی سعادت حاصل کرنا ہے جس میں بنفسِ نفیس امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ بھی شامل ہوں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿2﴾ گناھوں کے دلدل میں

باب المدینہ (کراچی) کی مقیم ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کالُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: میں مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے غفلت بھری

زندگی گزار رہی تھی۔ **مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ ایک باحیا مسلمان عورت کو کیسا ہونا چاہیے۔** گناہوں کے دلدل میں پھنسی ہوئی تھی، نمازیں قضا کردینا میری فطرت تھی، بے پردگی کا یہ عالم تھا کہ سر پہ دوپٹہ لینا مجھے مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بوجھ محسوس ہوتا تھا۔ میری عصیاں بھری خزاں رسیدہ زندگی کو یوں نیکیوں کی بہار نصیب ہوئی کہ میرے بڑے بھائی ایک دن دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کا مطبوعہ ایک چھوٹا سا رسالہ بنام **''کافر خاندان کا قبولِ اسلام''** لے کر آئے۔ رسالہ کا نام پڑھتے ہی میرے دل میں اسے پڑھنے کا شوق پیدا ہوا چنانچہ میں نے اسے پڑھنا شروع کردیا، جیسے جیسے میں اس رسالہ کو پڑھتی گئی میرے دل کی کالک اترتی گئی۔ اس رسالے میں بیاناتِ عطاریہ کی بَرَکتوں سے کئی لوگوں کے گناہوں سے توبہ کرکے سیدھی راہ اپنانے کا تذکرہ پڑھ کر میں بہت متاثر ہوئی۔ میری آنکھوں کے سامنے اپنی گزشتہ زندگی کے گناہوں کا نقشہ گھوم گیا جو کہ مجھے غفلت بھری زندگی گزرنے کا احساس دلا رہا تھا اور ملامت کر رہا تھا کہ **میں نے اپنی زندگی کے قیمتی لمحات فضولیات کی نظر کیوں کردیئے؟** اس رسالہ کو پڑھنے کی برکت سے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا، میں نے ہاتھوں ہاتھ

اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ تادمِ تحریر دیگر فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے کی سعادت نصیب ہورہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ اجتماع کاناغہ نہیں ہوا

پنجاب (پاکستان) کے شہر کہروڑپکا میں مقیم اسلامی بہن کی تحریر کاخُلاصہ ہے: **مَدَنی ماحول** میں آنے سے قبل میں سر پر دوپٹہ بالکل نہ اوڑھتی، نماز کبھی پڑھ لیتی اور کبھی نہ پڑھتی، علمِ دین سے دوری کی وجہ سے T-V پر فلمیں، ڈرامے دیکھنا معیوب نہ سمجھتی یوں میں **غفلت بھری زندگی گزاررہی تھی**۔ میرے محلے کی کچھ اسلامی بہنیں جو کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھیں وہ وقتاً فوقتاً اصلاحِ امت کا جذبہ لئے ہمارے گھر تشریف لاتیں اور مجھے **دعوتِ اسلامی** کے زیرِ اہتمام ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتیں لیکن میں طرح طرح کے حیلے بہانوں کا سہارا لیتے ہوئے ان کو ٹال دیتی وہ اسلامی بہنیں کم وبیش ایک سال تک میرے دل کے دروازے پر اپنے محبت

بھرے الفاظ سے دستک دیتی رہیں اور مجھے قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول اور اسلامی بہنوں کے **سنّتوں بھرے اجتماعات** کی برکتوں سے آگاہ کرتی رہیں۔ان کی یہ کوششیں بالآخر رنگ لائیں اور یوں ایک دن مجھے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہو ہی گئی۔اجتماع میں ہونے والے **سنّتوں بھرے بیان**، ذِکْرُ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور رقّت انگیز دُعا نے مجھ پر بہُت ہی گہرا اثر ڈالا۔اجتماع کے اِختتام پر گھر آتے ہی میں نے اجتماع کی برکتیں اپنی امی اور بہنوں کو سنائیں اور ان سے کہا: ''**کاش یہ اجتماع ہمارے گھر میں شروع ہو جائے**۔'' میرے ان الفاظ کو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے قبول فرما لیا، ہوا یوں کہ دوسرے ہی دن وہی اسلامی بہنیں ہمارے گھر نیکی کی دعوت دینے کے لئے تشریف لائیں لیکن میں اس وقت گھر میں موجود نہیں تھی چونکہ میں نے گھر والوں کو بتایا ہوا تھا تو میری امی نے ان سے کہا''**کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ اجتماع ہمارے گھر میں بھی شروع ہو جائے؟**'' ان اسلامی بہنوں نے میری امی کی یہ بات سن کر خوشی کا اظہار کیا اور ہمارے گھر میں اجتماع کی ترکیب پر راضی ہو گئیں۔ہم نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا اور اجتماع کی تیاری شروع کر دی۔

مقررہ دن اجتماع منعقد ہوا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس وقت سے لے کر آج تک کم و بیش تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے ہمارے گھر میں ہونے والے **اس اجتماع کا کبھی بھی ناغہ نہیں ہوا۔** اس اجتماع کی برکت سے مجھ سمیت میرے تمام گھر والے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے دامن سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کو اپنانے سے جہاں مجھے بے شمار برکتیں حاصل ہوئیں وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ ایک مسلمان عورت کو کیسا ہونا چاہئے، اور اسے کیسے زندگی گزارنی چاہیے وہ اس طرح کہ ایک دن مجھے کیسٹ اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی جس میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان بنام **''شہزادیٔ کونین کی سادگی''** سننے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس بیان میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے شہزادیٔ کونین، والدہ حسنین سیّدہ فاطمۃُ الزَّہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کی سادہ زندگی اور پردے کی پابندی کا ذکر فرمایا جسے سن کر میرے دل میں یہ احساس پیدا ہوا کہ مجھے بھی پردے کی پابندی کرنی چاہیے۔ میں نے بیان کے دوران ہی یہ عہد کرلیا کہ میں آج ہی سے مَدَنی برقع کی پابندی شروع کرتی ہوں، وہ دن اور آج کا دن میں نے اپنے

اور مَدَنی برقع کو لازم کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کی خادمہ کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی خدمت سرانجام دے رہی ہوں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ مجھے وضو کرنا بھی نہیں آتا تھا

پنجاب (پاکستان) کے شہر کہروڑپکا میں مُقیم ایک اسلامی بہن کا بیان ہے: میری اصلاح کا سبب کچھ اس طرح ہوا کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ چند مبلِّغہ اسلامی بہنیں دعوت اسلامی کے زیرِاہتمام ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دینے کے لئے میرے گھر آئیں، انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی۔ میں نے اجتماع کا نام پہلی مرتبہ سنا تو دل میں تجسّس سا ہوا کہ یہ اجتماع کیا ہوتا ہے۔ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ اس میں پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ علمِ دین سے دوری کے سبب میں اتنی لاعلم تھی کہ سنّتوں کے بارے میں مجھے کچھ معلوم ہی نہ تھا۔ مجھے ان کی باتیں

بہت اچھی لگیں اور میں نے اجتماع میں شرکت کر کے سنتیں سیکھنے کی نیت کر لی۔ میں اس اجتماع والے دن کا انتظار کرنے لگی اور روز بروز میرا سنّتیں سیکھنے کا جذبہ بڑھتا چلا گیا آخر کار اجتماع والا دن بھی آ ہی گیا کہ میں اپنی خالہ کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گئی۔ اجتماع شروع ہوا تو جو بھی اسلامی بہن آتی نگاہیں نیچی کر کے بیان سننے لگ جاتی۔ ان اسلامی بہنوں کا نگاہیں نیچی کر کے تلاوت و نعت اور بیان سننا مجھے بہت ہی اچھا لگا۔ جب ذکر شروع ہوا تو پہلی مرتبہ میری نظروں نے دیکھا کہ کس طرح جھوم جھوم کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنا چاہیے۔ اس کے بعد رقّت انگیز دعا شروع ہوئی تو اس قدر پُرسوز انداز میں پہلی مرتبہ دعا مانگنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ **زندگی میں کبھی بھی میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں نہیں روئی تھی**، لیکن اس دعا میں خوب روئی اور گناہوں سے پکی توبہ کی اس اجتماع کی برکت سے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ **اے کاش!** مَدَنی ماحول میں رہتے ہوئے میری زندگی تمام ہو جائے اور کاش! ہر روز یہ اجتماع ہو اور میں خوب سنّتیں سیکھ سکوں۔ دورانِ اجتماع نماز کا وقت ہو گیا اور میں وضو کرنے میں مشغول ہو گئی۔ **مجھے غلط وضو کرتا دیکھ کر ایک**

مدنی منّی نے بتایا''باجی وضو کا درست طریقہ اس طرح ہے'' مجھے اس پر سخت شرمندگی ہوئی اور دل میں یہ احساس پیدا ہوا کہ افسوس مجھے تو وضو کرنے کا طریقہ بھی نہیں آتا۔ میرا دل مجھے ملامت کرنے لگا کہ آہ! میں نے تو یونہی جانوروں کی طرح زندگی گزار دی اور کبھی دین کی معلومات بھی حاصل کرنے کی کوشش نہ کی۔اس کے بعد اجتماع میں شرکت کرنا میری زندگی کا حصہ بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے نہ صرف مجھے علم دین حاصل کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے بلکہ میں دیگر اسلامی بہنوں کو بھی علم دین سے آراستہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہوں۔تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کی ذمہ داری سرانجام دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ مَدَنی ماحول نصیب ہوگیا

پنجاب (پاکستان) کے شہر کہروڑپکا میں مقیم اسلامی بہن کی تحریر کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: دعوت اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہونے سے قبل

میری عملی حالت اِنتہائی ابتر تھی۔ میں فیشن کی دلدادہ اور مخلوط تفریح گاہوں کی بے حد متوالی تھی۔ مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ نہ نماز پڑھتی نہ روزے رکھتی اور بُرقع پہننے کے تو خیال سے بھی کوسوں دور بھاگتی تھی۔ خودسَر اتنی کہ اپنے سامنے کسی کی چلنے نہ دیتی۔ دعوت اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بہنیں نیکی کی دعوت دینے کے لئے اگر میرے گھر آتیں تو میں ان کی طرف توجہ نہ دیتی بلکہ حیلے بہانے کر کے ان کو ٹال دیتی تھی۔ میری اس حرکت پر مجھے گھر والوں کی طرف سے بسا اوقات ڈانٹ بھی پڑتی لیکن میں اس سے باز نہ آتی۔ میری زندگی کا وہ دن بہُت ہی سہانا تھا کہ جس دن میری آخرت کی بھلائی کا سامان ہوا۔ وہ اس طرح کہ ایک دن میری والدۂ محترمہ مجھے باصرار دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں لے گئیں۔ اجتماع میں مبلّغۂ دعوت اسلامی کا ''زینت کی سنّتیں اور آداب'' کے متعلق بیان سننے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بیان معلوماتی اور خاصا دلچسپ تھا، بیان کے بعد ہونے والے ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی برکت سے دل نرم ہونا شروع ہوگیا اس اجتماع سے میں بے حد متأثر ہوئی اور اختتامی رقّت انگیز دعا میں گناہوں سے توبہ کر کے گھر

لوٹی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی بَرَکت سے کچھ ہی عرصہ میں میں نے مَدْرَسۃ المدینہ للبنات میں داخلہ لے لیا اور مَدَنی بُرقع **بھی پہننے لگی**۔ میرے رشتہ دار اور سہیلیاں میری اس حیرت انگیز تبدیلی پر بہت حیران تھیں کیونکہ میں نے گناہوں بھری زندگی کو چھوڑ کر نیکی کی راہ اپنا لی تھی اس وجہ سے اِنہیں یہ سب کچھ ایک خواب لگ رہا تھا مگر یہ سب سو فیصد حقیقت تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں دیگر اسلامی بہنوں کے ہمراہ مَدَنی کام کرنے کی سعادت سے بھی بَہرہ مند ہوتی ہوں۔ **روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَرِیعے مَدَنی انعامات کے رسالہ کو پُر کر کے ہر ماہ جمع کرانا میرا معمول بن گیا ہے۔** تادمِ تحریر حلقہ سطح پر مَدَنی انعامات کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ ذہنی وقلبی کیفیت تبدیل ہوگئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں مُقیم ایک عمر رسیدہ اسلامی بہن اپنی نیک

اولاد پر فخر کرتے ہوئے بیان فرماتی ہیں: میں دنیاوی مصروفیات میں اتنی مگن رہتی تھی کہ نماز تک نہ پڑھا کرتی۔ میری خوش بختی کہ میرا ایک بیٹا دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک مبلِّغ کی انفرادی کوشش کے ذریعے قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مشکبار **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہو گیا اور وہ اس مَدَنی ماحول میں سکھائی جانے والی سنّتوں کا تذکرہ روزانہ میرے سامنے کرتا لیکن میں کبھی تو اس کی بات سن لیتی اور کبھی نظر انداز کر دیتی۔ معاملہ یوں ہی چلتا رہا بالآخر ایک دن میرے بیٹے نے مجھے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اسلامی بہنوں کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کے لئے تیار کر لیا۔ میں نے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اس اجتماع کی برکات سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میری **ذہنی وقلبی کیفیت تبدیل** ہو گئی، مجھے روحانی سکون میسر آ گیا اور میں اس اجتماع سے نیکیاں کرنے کا جذبہ لیکر واپس گھر پہنچی۔ اس کے چند دنوں بعد میں نے اپنے علاقے کی دیگر اسلامی بہنوں کے ہمراہ پردے کی رعایت کرتے ہوئے **''علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت''** کی غرض سے گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت پیش کی۔ مجھے مزید مدنی ماحول میں پختگی اس طرح ملی کہ

ایک دن میرے بیٹے کو ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُرتاثیر تالیف بنام ''**فیضانِ سنت**'' تحفہ میں دی۔ جسے میں نے پڑھا تو مجھے بے شمار سنّتیں اور دینی احکام معلوم ہوئے اور پتہ چلا کہ **مسلمان ہونے کے ناطے ایک انسان کو سنّت کے مطابق کیسے زندگی گزارنی چاہیے**۔ مجھے ایک دن دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 12 ربیع النور شریف کے اجتماعِ ذکر ونعت میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی اس اجتماع میں مَیں نے اپنے اہلِ خانہ کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی دعا کی، اجتماع کی برکت سے میری یہ دعا قبول ہوئی اور **ہم سب گھر والے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی رنگ میں رنگ گئے**۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس دن کے بعد میرے سب بچوں نے اجتماعات کی شرکت کو اپنے اوپر لازم کر لیا اور میں نے اپنی بیٹی کو بھی دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام مَدرسۃُ المدینہ للبنات میں مُعلِّمہ کورس اور عالمہ کورس کرنے کے لئے داخل کروا دیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾7﴿ گردے کی تکلیف دور ہوگئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں مُقیم اسلامی بہن کی تحریر کا خُلاصہ ہے: مجھے اچانک گردے میں تکلیف شروع ہوگئی میں نے دوا حاصل کی لیکن وہ دوا فائدہ مند ثابت نہ ہوئی اور حالت مزید بگڑتی چلی گئی۔ بالآخر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ علاقے کی ایک اسلامی بہن کے مشورے پر **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے سے تعویذات منگوائے اور پھر اس مبلِّغہ اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے اسلامی بہنوں کے (محارم کے ہمراہ) مَدَنی قافلے میں سفر کرنے سے حاصل ہونے والی برکات بیان کیں اور اگلے دن روانہ ہونے والے مدنی قافلے میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ میں نے بھی مَدَنی قافلے میں سفر کی نیت کرلی اور یوں دوسرے ہی دن (اپنے محرم کے ہمراہ) **میں نے تکلیف ہی کی حالت میں مَدَنی قافلے کا سفر اختیار کیا**۔ مَدَنی قافلہ جب اپنے مخصوص مقام پر پہنچا تو قافلے کا پہلا دن میں نے تکلیف میں گزارا۔ دوسرے دن جب میں صبح فجر کی نماز ادا کرنے کی نیت سے بیدار ہوئی **تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **میرا مَرَض دور ہو چکا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ گویا مجھے کبھی یہ مَرَض ہوا ہی نہ تھا** اور میں نے آرام سے

بغیر کسی تکلیف کے قافلے کے بقیہ دن مکمل کئے۔ اس مدنی قافلے کی ہاتھوں ہاتھ برکت دیکھ کر میں ہمیشہ کے لئے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔

اللہ عزوجل کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ بُری صحبت سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں مُقیم ایک مذہبی خاندان سے تعلق رکھنے والی اسلامی بہن کی تحریر کا خُلاصہ ہے: **صحبتِ بد کی وجہ سے گناہوں کی طرف میرے دل کا میلان روز بروز بڑھتا چلا جا رہا تھا**۔ آہ! میں دو متفرق چیزوں کے درمیان متذبذب تھی کہ ایک طرف **صحبتِ صالح** اور دوسری طرف **صحبتِ بد**۔ گھر کا ماحول بہُت ہی اچھا تھا، لیکن ''**چراغ تلے اندھیرا**'' کے مصداق میں دنیا کی لذتوں میں کھو چکی تھی۔ ۲۰ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ بمطابق 15 اگست 2006ء کے مبارک دن کو میرے گھر کی تمام اسلامی بہنیں **دعوتِ اسلامی** کے تحت اسلامی بہنوں کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کے لئے جا رہی تھیں اور انہوں نے مجھے بھی اس میں شرکت کے لئے کہا لیکن مجھ پر فلم دیکھنے کی

دھن سوار تھی، ان کے لاکھ سمجھانے کے باوجود میری زبان پر انکار ہی رہا، اسی ضد کا نتیجہ تھا کہ میں اجتماع کی بَرَکتوں سے محروم رہی۔ میرے گھر والے جب واپس پلٹے تو انہوں نے اجتماع کی بَرَکات کا ذکرِ خیر شروع کردیا۔ ان کی زبانی اجتماعِ پاک کی بَرَکتیں سنیں تو مجھے بھی اجتماع پاک کی حاضری کا اِشتیاق ہوا اور میں شدت سے آئندہ ہونے والے ہفتہ وار اجتماع کا انتظار کرنے لگی۔ **یوں مجھے پہلی مرتبہ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع کی پُر بہار فضاؤں میں حاضری کی سعادت نصیب ہوگئی۔** اجتماع میں اسلامی بہنوں کی صحبت، درس و بیان کی لذت، **ذِکْرُ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی مٹھاس اور آخر میں مانگی جانے والی دعا کی رِقّت نے میری زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا کردیا اور میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ جلا پاؤں ٹھیک ہوگیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک **اسلامی بہن** کے بیان کا خُلاصہ ہے:

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک مبلِّغہ اسلامی بہن نے ایک دن مجھ پرانفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بہنوں کے (محارم کے ہمراہ) سفر کرنے والے مدنی قافلے کی بہاریں بیان کرتے ہوئے مجھے بھی ان میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ میں نے مدنی قافلے میں جانے کی نیت کرلی اوراس دن کاانتظار کرنے لگی جس دن مدنی قافلے نے جانا تھااور بالآخروہ دن قریب آپہنچا۔لیکن مجھ پرایک آزمائش آپڑی ہوایوں کہ مدنی قافلے میں جانے سے ایک دن پہلے میں قافلے کازادِراہ تیارکرنے میں مصروف تھی۔کام کے دوران گرم پانی کی بالٹی جوں ہی میں نے اٹھائی اچانک ہاتھ سے چھوٹ گئی اوراس میں موجودگرم پانی میرے پاؤں پرآگراجس کی وجہ سے میراپاؤں جل گیا اس حادِثے کاشکارہوجانے کے باوجودمیں مدنی قافلے میں سفرکی نیت کوعملی جامہ پہنانے اوراسلامی بہنوں کے ہمراہ قافلے میں شریک ہونے کی نیت سے سوگئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب میں نمازِفجرکی ادائیگی کے لئے بیدارہوئی تویہ دیکھ کرمیری حیرت کی انتہانہ رہی کہ میرے جلے ہوئے پاؤں میں رات تک جوشدّت کی تکلیف تھی وہ بالکل ختم ہوگئی،ایسالگ رہاتھاکہ میرے پاؤں میں

کچھ ہوا ہی نہ تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں مجھے وقتِ مقررہ پر (اپنے محرم کی ہمراہی میں) مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت نصیب ہوگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿10﴾ جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا

بابُ المدینہ (کراچی) میں قائم جامعۃُ المدینہ للبنات میں زیرِ تعلیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے: اعلیٰ دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کا مجھے جنون کی حد تک شوق تھا۔ صوم وصلوٰۃ سے غافل، نیکیاں کمانے میں کاہل، دینی معلومات سے جاہل میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات برباد کر رہی تھی۔ **میرا اندازِ گفتگو بالکل بازاری تھا اور اَخلاقیات جیسی انمول صفات سے میں ناآشنا تھی۔** اِنٹر کے امتحانات کے بعد علاقے کی ایک اسلامی بہن نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مخارج کے ساتھ قران پاک پڑھنے کا ذِہن دیا۔ ان کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں مَیں نے مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغات) میں تجوید وقرأت کے مطابق قران پاک پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے داخلہ لے لیا۔ مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغات) میں پڑھنے کے دوران ایک (اسلامی بہن) نے انفرادی کوشش کرتے

ہوئے مجھے درسِ نظامی (یعنی عالمہ کورس) کرنے کی ترغیب دلائی اور میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ مبارک پر بیعت بھی ہوچکی تھی اس لئے میں نے **دینی تعلیم حاصل کرنے کا پکا ارادہ کرلیا** حالانکہ میں N.E.D یونیورسٹی کے انٹری ٹیسٹ کی تیاری مکمل کرچکی تھی۔ ویسے بھی فی زمانہ مخلوط تعلیمی نظام ہے اور اس نظام میں شرعی احکامات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اپنی حفاظت کرنا نہایت ہی مشکل امر ہے۔ **ان وجوہات کی بناء پر میں نے دنیاوی تعلیم کو خیر باد کہہ** دیا اور اپنے علاقہ ہی میں باپردہ اسلامی بہنوں کے ہمراہ عالمہ کورس کرنے کو سعادت سمجھتے ہوئے میں نے سن ١٤٢٦ھ بمطابق سن 2005ء میں جامعۃ المدینہ لِلْبَنات میں داخلہ لے لیا۔ جامعۃ المدینہ کا تعلیمی طریقۂ کار مجھے بہت اچھا لگا۔ اپنی استانیوں سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بَرَکات سننے کی برکت سے میں نے نمازوں کی پابندی اور نیکیاں کمانے کے لئے کمر باندھ لی۔ اس ماحول کی بَرَکت سے مجھے پردے جیسی انمول نعمت بھی مل گئی اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **T-V پر فلمیں ڈرامے دیکھنے جیسی برائی سے بھی نجات حاصل ہوگئی**۔ اب میرا اکثر وقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کُتُب و رسائل کا مطالعہ کرنے میں صرف ہوتا

ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول عطا فرمایا، اس ماحول کی بَرَکت سے مجھے گناہوں کی دلدل سے نکل کر نیکیوں کے راستے پر چلنا نصیب ہوا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقیاں عطا فرمائے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر حلقہ مشاورت ذمہ دارہ کی حیثیت سے میں مدنی کاموں میں مصروفِ عمل ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ مَدَنی بُرقع اپنالیا

کہروڑپکا (پنجاب پاکستان) میں مقیم ایک اسلامی بہن نے اپنی توبہ کے احوال بیان کئے جن کالبِّ لباب پیش کرنے کی سعی کی جاتی ہے: تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں **فیشن کی اس قدر رسیا تھی کہ ہر نئے فیشن کو فوراً اپناتی**۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بہنیں ہمارے گھر **"نیکی کی دعوت"** کے سلسلے

میں تشریف لاتیں، لیکن آہ! **میرا دین سے دوری کا یہ عالم تھا کہ میں کمرے یا کچن وغیرہ میں چھپ جاتی اور ان کی نیکی کی دعوت نہ سنتی۔** میری اس حرکت پر میری امی جان بہت ڈانٹتیں کہ وہ بھی تو تمہاری طرح لڑکیاں ہیں، جو بیچاری ہر ہفتے دعوت دینے آتی ہیں اور تم ہو کہ ان کی بات تک سننا گوارا نہیں کرتی۔ اب کی بار وہ اسلامی بہنیں نیکی کی دعوت دینے آئیں تو میری امی جان نے مجھے اجتماع میں ساتھ لانے کا وعدہ کر لیا۔ اجتماع کا دن آیا تو والِدہ صاحبہ حسبِ وعدہ مجھے بھی اجتماع میں لے گئیں۔ اجتماع میں **''زینت کی سنتیں اور آداب''** کے موضوع پر سنتوں بھرا بیان سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس اجتماع میں شرکت سے قبل تو میں فیشن ہی کو زینت سمجھتی رہی لیکن اجتماع میں بیان سننے کی بَرَکت سے مجھے معلوم ہوا کہ زینت کس چیز کا نام ہے اور اس کا کیا انداز ہونا چاہئے۔ لہٰذا میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے سابقہ گناہوں اور فیشن پرستی سے توبہ کر کے مَدَنی برقع اپنا لیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے آہستہ آہستہ مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی سعادت بھی نصیب ہوگئی۔ تادمِ تحریر **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں حلقہ سطح پر مدنی انعامات کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے

مَدَنی کاموں میں مصروف ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ فیشن کی دِلدادہ

پنجاب (کہروڑپکا) کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل **میں بہت ہی زیادہ فیشن کی دِلدادہ ورسم ورَواج کی رسیاتھی**۔ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے تقریباً چھ ماہ قبل میری بڑی بہنوں کی شادی ہوئی۔ اس شادی میں میں نے مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑھ کر فیشن و بے حیائی کا مظاہرہ کیا۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب کچھ اس طرح برپا ہوا کہ بہنوں کی شادی کے کچھ عرصہ بعد **ربیع النور شریف** کے بابرکت مہینے میں چند اسلامی بہنوں کے ساتھ مجھے ایک جگہ اجتماعِ میلاد میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ وہاں پر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک مبلِّغہ اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوت اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اسلامی بہنوں کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی محبت بھری گفتگو سے متأثر ہو کر

میں نے اجتماع میں شرکت کی حامی بھرلی۔ میں جب سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوئی تو میں نے وہاں اکثر اسلامی بہنوں کو مدنی برقع پہنے دیکھا۔ ان اسلامی بہنوں کو دیکھ کر میرے دل میں بھی مدنی برقع پہننے کا جذبہ بیدار ہوا اور اجتماع میں ہونے والے ذکرو پُرسوز دعا سے میرے دل نے مزید چوٹ کھائی اور میں نے گناہوں سے پکی سچی توبہ کر کے فیشن کو خیر باد کہہ دیا اور صلوٰۃ وصوم کی پابند بن گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں سنّتوں بھری زندگی گزار رہی ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ہمیشہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستہ رکھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ پُر بہار موسم میں مَدَنی بہار

پنجاب (کہروڑپکا) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے تقریباً تین سال قبل مجھے باب المدینہ (کراچی) جانے کا اتفاق ہوا۔ ان دنوں ربیع النور شریف کا بابرکت مہینہ اپنی بہاریں لُٹا رہا تھا اور چار سو سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کی ولادت کی خوشی کی دھومیں مچی ہوئی تھیں میں ان دنوں اپنی خالہ کے گھر قیام پذیر تھی خالہ جان پہلے ہی مدنی ماحول سے وابستہ

تھیں۔اس ماحول کی بَرَکت سے وہ میلاد کے اجتماعات میں خودبھی شریک ہوتیں اور مجھے بھی ساتھ لے جاتیں۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دنوں میں مجھے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے جشنِ ولادتِ مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے کئی اجتماعات میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ایک دن میں باب المدینہ (کراچی) کے علاقہ منظورکالونی میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے جشنِ ولادتِ مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے ایک اجتماعِ ذکرونعت میں اپنی خالہ کے ہمراہ شریک ہوئی اس اجتماع کی پُرکیف بہاروں میں مجھے بہت سرورملا۔میری خوش نصیبی کہ اس اجتماع میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی شہزادی بھی تشریف لائی ہوئیں تھیں۔انہوں نے اجتماع کے اختتام پررقّت انگیزدعابھی کروائی۔اجتماع کے آخر میں ان سے ملاقات کے دوران مجھے مصافحہ کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔جب میں اپنے شہر (کہروڑپکا) واپس آئی تو کچھ عرصہ کے بعدمدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بہنوں سے میری ملاقات ہوئی۔انہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وارسنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ان کی دعوت کے نتیجے میں جب اجتماع میں گئی تو اجتماع کے پُرسوز ماحول کی

برکت سے اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے گناہوں سے پکّی توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے بیعت کی سعادت بھی نصیب ہوئی اوراب اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے علاقائی مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کررہی ہوں

عطائے حبیب خدامدنی ماحول ہے فیضان غوث ورضامدنی ماحول

اے بیمارِ عصیاں تو آجا یہاں پر گناہوں کی دے گا دوامدنی ماحول

سنور جائے گی آخرت اِنْ شاءَ اللہ تم اپنائے رکھوسدامدنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ گمشدہ ہار مل گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ ایک دن اچانک میرا ہار گم ہوگیا جس کی مالیت تقریباً 9000 روپے تھی، میں بہت پریشان ہوگئی۔ میں نے بہت تلاش کیا مگر بیحد تلاش بسیار کے باوجود بھی میں ہار پانے میں ناکام رہی، اور بالآخر ہار کے ملنے سے مایوس ہو گئی۔ اسی دوران ایک دن مجھے تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ

اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی، اجتماع میں تلاوت ونعت کے بعد ایک **مُبَلِّغہ** اسلامی بہن نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے رسالہ سے دیکھ کر بیان کیا۔ بیان کے اختتام پر **مُبَلِّغہ** اسلامی بہن نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کرنے کی نیت کروائی میں چونکہ پہلے ہی ان کے اندازِ بیان سے متاثر ہو چکی تھی چنانچہ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے سچے دل سے سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت کرلی۔ اجتماع سے جب میں واپس گھر پہنچی اور اتفاقاً میں نے اپنے تکیے کو ہٹایا تو مارے حیرت کے میرے بدن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی کہ **میرا گمشدہ ہار جس کے ملنے سے میں بالکل مایوس ہو چکی تھی میرے تکیے کے نیچے حیرت انگیز طور پر موجود تھا۔** حالانکہ میں نے اس کی تلاش میں گھر کا چپّہ چپّہ چھان مارا تھا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے میرا گمشدہ ہار مل گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! **صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد**

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

اسلامی بہنو! تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے اللہ اور اس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو لَبَّیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اِسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات پرعمل کیجئے، ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربّ غفّار مدینے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنّت یا امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَینَ الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَۂ طَیِّبَہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے "مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________ عمر ___ کِن سے مرید یا طالب ہیں_______خط ملنے کا پتا ____________

فون نمبر (مع کوڈ) ____: ای میل ایڈریس ____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال: __________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ________ مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے "ایمان افروز واقعات" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے پیارے حبیبِ لبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "**مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**" کے پتے پرروانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔
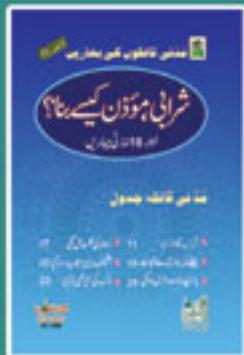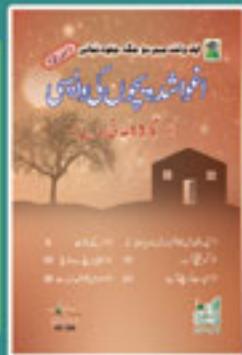
مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضان مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد مُسلم کمرشل بینک۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضان مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضان مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزار طیبہ (سرگودھا) اقصیٰ مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net